

- ۵- الرفع والتكسیر فی الجرح والتعديل (اسماء الرجال)؛ ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۳ء؛ ۶؛ حلب ۱۳۸۳ھ طبع
 - ۶- شرح النصف الاول من الهدایہ؛ مقدمہ الہدایہ کے ساتھ لکھنؤ سے ۱۲۸۶ھ میں شائع ہوئی
 - ۷- مقدمتہ الہدایہ؛ شرح النصف الاول من الہدایہ " " ۱۸۹۷ء میں طبع ہوئی
 - ۸- مذیک الدرر لہ لمقدمتہ الہدایہ؛ کانپور ۱۲۸۹ھ/۱۸۷۲ء۔ یہ مقدمتہ الہدایہ کا ذیل ہے ۱۹۱۱ء
 - ۹- عمدۃ العار فی شرح الوقایہ ۱ لکھنؤ ۱۳۰۷ھ/۱۸۹۵ء شرح وقایہ کے نصف اول کا حاشیہ ہے
 - ۱۰- السعایۃ فی کشف انی شرح الوقایۃ ۱۹۰۸-۱۳۰۸/۱۸۸۹ء (مقدمتہ دفع الخواریج کے ساتھ طبع ہوئی)
 - ۱۱- دفع الخواریج میں بطالع شرح الوقایہ ۱؛ یہی السعایہ کا وہ مقدمہ ہے جو ۱۸۸۹ء میں اس کے ساتھ چھپا۔
 - ۱۲- الہمسہ بنقص الوضویر بالمہتمتہ ۱ یوسفی پریس لکھنؤ ۱۲۸۹ھ/۱۸۷۲ء؛ ۴؛ ۱۳۲۰ھ/۱۹۰۲ء بزمین
- مجموعۃ الرسائل المست۔ یہ مجموعہ پہلی دفعہ دبیرہ پریس میں چھپا پھر یوسفی پریس میں۔ جب یوسفی پریس کے ایڈیشن کا کوئی نسخہ بازار میں دستیاب نہیں تو مولانا مفتی محمد یوسف نے دوبارہ اپنے ہی پریس سے سنہ ۱۳۲۰ھ میں شائع کیا۔

۱۹۱۱ء عبد الفتاح ابو ندہ نے تحقیق و تلیق کے بعد مکتب المطبوعات الاسلامیہ، حلب سے شائع کرایا اس کا ایک نسخہ مجلس علمی کراچی میں موجود ہے۔

۱۹۱۱ء مقدمتہ فوائد مجیبہ میں مقدمتہ الہدایہ اور مذیل الدرر لہ کے متعلق علامہ زرنگی نے عملی لکھتے ہیں کہ جب میں نے حنفی علماء کے تراجم جمع کرنے کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ امام ابو حنیفہؒ سے لے کر آج تک جو کچھ معلومات مجھ تک پہنچی ہیں انہیں اگر ایک کتاب میں جمع کر دوں تو ایک بہت بڑا مجموعہ بن جائے۔ لہذا یہی مناسب سمجھا کہ انہیں متعدد کتابوں اور رسالوں میں تقسیم کر دوں تاکہ ان سے آسانی استفادہ کیا جاسکے۔ جمیل احمد

۱۹۱۱ء السعایہ میں مسائل و دلائل کی تحقیق و تدریق کی گئی ہے۔ اس میں علامہ زرنگی نے عملی مختلف مذاہب کے ادراک فرماتے نقل کرتے ہیں پھر ان کے مالہ اور مالیر سے تفصیلی بحث کرتے ہیں۔ جمیل احمد۔

۱۹۱۱ء دفع الخواریج چند فضول پر مشتمل ہے جس میں صاحب النقایہ و الوقایہ، انوقایہ کے شارحین۔ شرح وقایہ کے حواشی نگار اور وہ تمام فقہاء و علماء جن کے نام شرح وقایہ میں آئے ہیں۔ ان سب حضرات کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔ جمیل احمد۔

۱۳- نیر الخیر فی اذان غیر البشر : یوسفی پریس لکھنؤ ۱۲۸۹ء و ۱۳۳۰ء یہ ضمن مجموعہ رسائل الست، ۱۳۲۰ء -

۱۴- سیاحت الفکر فی البحر بالذکر : مکتبہ ۱۳۲۰ء اور دوبارہ یہ ضمن مجموعہ رسائل الست -

۱۵- النافع الکثیر لمن یتطالع الجوامع الصغیر : بھوپال ۱۲۹۱ء کلکتہ ۱۳۰۳ء، مصطفائی پریس لکھنؤ

والجامع الصغیر کے ساتھ یوسفی پریس یہ ضمن مجموعہ رسائل الست،

۱۳۲۰ء دہلی پریس لکھنؤ یہ ضمن مجموعہ رسائل الست

اس میں علامہ ذنگی علی نے الجامع الصغیر کے مولف امام

محمد بن حسن شیبانی متوفی ۸۰۵/۱۸۹ء کے طبقہ، ان کے

دونوں شیخ، طبقات فقہاء اور ان کے درجات، ان کے

تصانیف اور تصانیف کے درجات نیز شارحین

جامع الصغیر کا تفصیلی ذکر کیا ہے ۱۲۹۱ء میں تالیف سے

ذاعت پائی -

۱۶- رفع الست عن کیفیتہ اذغال المیت و

توجیہ الی القبۃ فی القبر : مجموعہ رسائل الست میں شامل ہے -

۱۷- اذکک المشون فیما یتعلق باستغاث

المتمن بالمریون :

لاہور ۱۳۰۵ء/ ۱۸۸۸ء (الدر المنتار کے ساتھ) -

۱۸- الریق العیب فی التوسیب : یوسفی پریس ۱۳۲۵ء یہ ضمن مجموعہ رسائل الثمانی -

۱۹- افادہ الخیر فی الاستیاءک بسواک الخیر : یوسفی پریس ۱۳۲۵ء یہ ضمن مجموعہ رسائل الثمانی -

(صرف تین صفحہ کا رسالہ ہے) -

۲۰- تدویر الفلک فی حصول الجماعۃ : ۱۳۹۹ء یوسفی پریس ۱۳۷۵ء یوں تو یہ ایک ۴۴ صفحہ

بالجن والملك کا رسالہ ہے لیکن پڑھنے کی چیز ہے -

۲۱- جمع الخیر فی رد شر الذر ۱۹ : یہ رسالہ رسائل ثمانی کے ساتھ متعدد بار چھپ چکا ہے -

۱۹۰۰ء شوال در صاحب ترجمہ کے معاصر اہل مدنی مصطفی آباد کی ہے جو ان کے والد شیخ محمد عبدالعلیم کی نظم الدرر کی رد میں ہے جو اہل الحد

- ۲۲- غایت المقابل فی مایعلق بالنعال : یہ رسالہ رسائل ثمانی کے ساتھ متعدد بار چھپ چکا ہے
۶۶ صفحہ کا رسالہ ہے جس میں ایک مقدمہ ہے ، دو
: در ایک خاتمہ ہے حیدر آباد دکن میں ۱۲۸۶ھ
میں اس کی تالیف سے فارغ ہوئے ۔
- ۲۳- تحفۃ الاخیار فی احیاء سنتہ سید الاہرار : مصطفائی پریس ۱۲۸۸ھ یوسفی پریس ۱۳۶۵ھ ضمن رسائل ثمانی
- ۲۴- تجرۃ الناظر عاشیۃ تحفۃ الاخیار : " " " " "
- ۲۵- احکام القنطرة فی احکام البسلۃ : کانپور ۱۲۸۹ھ / ۱۸۷۲ء یوسفی پریس یہ ضمن رسائل ثمانی
ان کے علاوہ بھی متعدد بار مختلف پریس سے ۔
- ۲۶- رجاء الناس علی انکار اثر ابن عیاس : لکھنؤ ۱۳۰۳ھ / ۱۸۸۵ء بہ ضمن الرسائل المنس ؛ لکھنؤ ۱۳۳۷ھ
- ۲۷- اقامۃ الجسلی ان الاکثار فی التعبد
لیس بیروت
مصطفائی ۱۲۹۱ھ ؛ یوسفی ۱۳۳۷ھ
- ۲۸- ترویج الجنان بتشریح حکم شرب الدخان : لکھنؤ ۱۳۰۳ھ بہ ضمن رسائل خمس ۲۰
- ۲۹- ردع النوان عن محذرات آخروجہ رمضان : " " " "
- ۳۰- الانصاف فی حکم الاعتکاف : " " " "
- ۳۱- نزهت الفکر فی سبۃ الذکر : نظامی پریس کانپور ۱۲۹۹ھ ۱۳۱۱ھ (ادکار میں)
- ۳۲- اتفوت بحشیۃ النزمۃ (نہزۃ الفکر) : " " "
- ۳۳- زبر الشبان والشبیب عن ارتکاب الغیبت : لکھنؤ ۱۳۱۲ھ سے قبل
- ۳۴- تحفۃ الطلبة فی مسح الرقبۃ : مصطفائی پریس لکھنؤ ۱۳۱۱ھ
- ۳۵- تحفۃ الکلمۃ علی تحفۃ الطلبة : " " " " (تحفۃ طلبت کا حاشیہ ہے)
- ۳۶- نفع اللفظی والوسائل بحجج متفرقات المسائل : مقتبائی پریس ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء متفرق مسائل کے جواب پر
مشتمل ہے جن کے متعلق ذنگی عملی سے حیدر آباد دکن میں
قیام کے دوران مختلف لوگوں نے پوچھے تھے ۔

۲۵- اس مجموعہ کا ایک نسخہ برٹش میوزیم میں موجود ہے ملاحظہ ہو برٹش میوزیم کے مبنی مخطوطات ۲۹۹/۷ - ۳۰۰

- ۵۶ - الحاشیہ علی الصدر : علوی خان پریس
- ۵۷ - الحاشیہ علی الشمس البازغہ : فادم حسین نے مصطفائی پریس لکھنؤ سے شائع کرایا
- ۵۸ - سیر الصیر فی سمیت اللغات بالتکریر : علوی خان لکھنؤ ۱۲۹۱ھ
- ۵۹ - القول العیط فیہ متعلق بالجعل المؤلف
والبسیط
- ۶۰ - حل التعلق فی بحث الجہول المطلق : دہلی ۱۲۹۲ھ (ان کے والد کی کتاب کشف المکتوم کے ساتھ)
نظامی کانپور ۱۲۸۶/۱۸۷۰ء شرح مسلم ملاحج کے ساتھ
نیر محمدیہ پریس کانپور ۱۹۱۲ھ -
- ۶۱ - البیان العجیب فی شرح صابلا
التہذیب للمقتنازانی : علوی خان لکھنؤ
- ۶۲ - التعلیق العجیب علی شرح التہذیب
لملا جلال : ۱۲۸۸ھ لکھنؤ ۱۸۷۶ء، ۱۸۸۹ء فہر المطابع لکھنؤ ۱۳۳۶ھ
- ۶۳ - الحاشیہ علی الحاشیہ الزاہدیہ علی
الرسالۃ القطبیۃ : ۱۲۸۷ھ
- ۶۴ - مصباح الدبی فی لواء الہدی : نظامی کانپور ۱۲۸۷ھ
- ۶۵ - ہدایۃ الوری الی " " : لکھنؤ ۱۸۷۶ء (لواء الہدی پر دوسرا حاشیہ ہے)
- ۶۶ - نور الہدی لملئہ " " : نظامی کانپور ۱۲۸۷ھ اپنے ہی حاشیہ مصباح الدبی پر
حاشیہ لکھا ہے
- ۶۷ - علم " " " : علوی خان، انوار محمد پریس لکھنؤ (مصباح پر دوسرا حاشیہ)
- ۶۸ - التعمیق الکی فی المنطق : یوسفی پریس -
- ۶۹ - اللغادۃ الخیرۃ فی مجتہد سبغ شحیرہ : علوی خان ۱۲۹۲ھ (شرح جبینی کے ساتھ)
- ۷۰ - الواقع فی شرح ملخص الجعینی للفاضل
الردمی المعروف بقاضی زادہ : علوی ۱۲۹۲، ۱۲۹۰ھ

۷۱ - لواء الہدی غلام علی بہاری متوفی ۱۱۳۸ھ/۱۷۵۵ء کی تالیف ہے جو رسالہ تقصیر پر میرزا بہک حاشیہ کا حاشیہ ہے

- ۴۱- ابراز الغنی الواقع فی شفاء العی : علوی خان ۱۲۹۷ھ انوار محمدی ۱۳۰۱ھ (اپنے معاصر نواب صدیق حسن خان قنوجی متوفی ۱۳۰۷ھ کی اولادات پر ناقدانہ نظر ڈالی ہے)
- ۴۲- تذکرۃ الراشد برصبرۃ النازک : انوار محمدی لکھنؤ ۱۳۰۱ھ/۱۸۸۴ء
- ۴۳- الفوائد البہیۃ فی تراجم الخفیتہ : محمود بن سلیمان کنوی ستوی ۹۹۰ھ کے طبقات کا خلاصہ ہے جسے حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے۔ مشہور ہے اور بار بار پھیا ہے۔
- ۴۴- التعلیقات السیفیۃ علی الفوائد البہیۃ : لکھنؤ ۱۳۹۳ھ لکھنؤ ۱۳۰۴ھ یوسفی لکھنؤ ۱۸۹۵ء قازان ۱۹۰۳ء قاہرہ ۱۳۲۴ھ/۱۹۰۶ء یہ حاشیہ ہر بار الفوائد البہیۃ کے ساتھ شائع ہوا
- ۴۵- طب الامثال بتراجم الافاضل : دبیرہ احمدی پریس لکھنؤ ۱۳۴۰ھ (الرسائل المستکے ساتھ) مختلف مذاہب کے علماء کبار کے تراجم پر مشتمل مختصر رسالہ ہے)
- ۴۶- حمرة العالم بوفاة مرجح العالم : نظامی کانپور ۱۲۹۱ھ (حل نفیس کے ساتھ) نو لکھنور لکھنؤ، یوسفی ۱۳۲۵ھ (الرنل الثانی کے ساتھ) اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد ان کے حالات زندگی میں ۱۵ صفحہ کا یہ رسالہ لکھا ہے۔
- فوائدہ فرنگی محل کے یہ تین روشن ترین ستارے ہیں۔ اگر توفیق ایزادی ہوئی، تو علماء فرنگی محل کی علمی خدمات قدرے تفصیل سے لکھوں گا۔
- جمیل احمد
-
- ۵۵- جب مولانا عبدالمہی فرنگی محل نے ابراز الغنی لکھی اور نواب صدیق حسن خان کے نیاز مندوں تک پہنچی تو ان میں سے کسی نے بفرۃ الناقد روکید الماسد کے نام سے ابراز الغنی کے رد میں کتاب لکھی پھر آپ نے اس کے جواب میں تذکرہ الرشید تالیف کی۔ جمیل احمد